المستدرك

على الصحيحين

(5)

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمہ

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

شبير برادرز
اردو بازار ○ لاہور

المستدرك

على الصحيحين

جلد 5

تصنیف

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمہ

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

شبیر برادرز

زبیدہ سنٹر، ۴۰، اردو بازار لاہور

فون: 042-37246006

(التعليق – من تلخيص الذهبی)6538 – سكت عنه الذهبی فی التلخيص

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں قریش کا ایک خط لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا، آپ فرماتے ہیں: جب میں نے وہ خط رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سپرد کر دیا تو میرے دل میں اسلام کی محبت پیدا ہوگئی، میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، میں کبھی بھی اُن لوگوں کی طرف لوٹ کر نہیں جاؤں گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں وعدہ خلافی نہیں کر سکتا اور کسی کے سفیر کو اپنے پاس نہیں روک سکتا، اس لئے تم واپس ان لوگوں میں جاؤ، اگر وہاں جا کر بھی تمہارے جذبات یہی رہے تو لوٹ آنا، آپ فرماتے ہیں: میں اپنی قوم میں لوٹ کر گیا، اس کے بعد دوبارہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر مشرف باسلام ہو گیا[1]

ذِكْرُ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کا تذکرہ

6539 – حَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ، قَالَ: وَسَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ يُكَنَّى اَبَا عَبْدِاللّٰهِ كَانَ وَلَاؤُهُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَلْمَانُ مِنَّا اَهْلَ الْبَيْتِ

✧✧ مصعب بن عبداللہ فرماتے ہیں: حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کی کنیت ''ابوعبداللہ'' ہے۔ ان کی ولاء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے تھی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے بارے میں فرمایا تھا ''سلمان میرے گھر کا ہی ایک فرد ہے۔

6540 – اَخْبَرَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، ثَنَا مُوْسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا شِهَابٌ، قَالَ: مَاتَ سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ سَنَةَ سَبْعٍ وَثَلَاثِيْنَ

✧✧ شہاب کہتے ہیں: حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کا انتقال ۳۷ ہجری کو ہوا۔

6541 – حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ الْعَدْلُ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيْ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، وَاِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِيْ اُوَيْسٍ، قَالَا: ثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ، عَنْ كَثِيْرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَّ الْخَنْدَقَ عَامَ حَرْبِ الْاَحْزَابِ حَتّٰى بَلَغَ الْمَذَاحِجَ، فَقَطَعَ لِكُلِّ عَشَرَةٍ اَرْبَعِيْنَ ذِرَاعًا فَاحْتَجَّ الْمُهَاجِرُوْنَ سَلْمَانُ مِنَّا، وَقَالَتِ الْاَنْصَارُ: سَلْمَانُ مِنَّا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

---

[1] (اس حدیث کے الفاظ میں اختلاف ہے، مسند امام احمد بن حنبل میں اس حدیث میں ولا اخیس البرد کی بجائے ولا احبس البرد کے الفاظ ہیں، مسند امام احمد بن حنبل حدیث نمبر ۲۳۸۵۷) اور سنن ابی داؤد میں بھی یہی الفاظ ہیں، سنن ابی داؤد جلد ۲، صفحہ ۸۲، حدیث نمبر ۲۷۵۸) سنن نسائی (حدیث نمبر ۸۶۲۱) میں بھی ''ولا احبس البرد'' کے ہی الفاظ ہیں۔ شرح معانی الآثار (حدیث نمبر ۵۴۴۸) میں بھی یہی الفاظ ہیں۔ اس سے سمجھ میں آتا ہے کہ المستدرک میں کتابت کی کوئی غلطی موجود ہے، اور اصل لفظ ''لا اخیس'' نہیں بلکہ ''لا احبس'' ہے۔ شفیق)

6539:المعجم الكبير للطبرانی - من اسمه سهل' سلمان الفارسی يكنى ابا عبد الله رضی الله عنه - حديث:5905

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَلْمَانُ مِنَّا اَهْلَ الْبَيْتِ

(التعليق – من تلخيص الذهبى) 6541 – سنده ضعيف

✧✧ کثیر بن عبداللہ المزنی اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جنگ احزاب کے موقع پر خندق کھودنے کے لئے نشان لگایا، یہ نشان مقام مذاحج تک پہنچا، پھر آپ ﷺ نے ہر آدمی کو ۴۰ گز خندق کھودنے کا کام سپرد کیا، (اس موقع پر مجھے اپنے ساتھ شامل کرنے کے سلسلہ میں انصار ومہاجرین کا آپس میں اختلاف ہوگیا) مہاجرین کہہ رہے تھے کہ یہ ہم میں سے ہیں اور انصار کہہ رہے تھے کہ ہم میں سے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سلمان میرے گھر کا فرد ہے۔

6542 – اَخْبَرَنَا الشَّيْخُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِالْعَزِيْزِ، ثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيِّ الْمَوْصِلِيُّ، ثَنَا عِمْرَانُ بْنُ خَالِدٍ الْخُزَاعِيُّ الْبُنَانِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: دَخَلَ سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَهُوَ مُتَّكِءٌ عَلَى وِسَادَةٍ فَاَلْقَاهَا لَهُ، فَقَالَ سَلْمَانُ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ فَقَالَ عُمَرُ: حَدِّثْنَا يَا اَبَا عَبْدِاللّٰهِ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَّكِءٌ عَلَى وِسَادَةٍ فَاَلْقَاهَا اِلَيَّ ثُمَّ قَالَ لِي: يَا سَلْمَانُ، مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَدْخُلُ عَلَى اَخِيهِ الْمُسْلِمِ فَيُلْقِي لَهُ وِسَادَةً اِكْرَامًا لَهُ اِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس گئے، اس وقت حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ تکیے کے ساتھ ٹیک لگائے ہوئے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے وہ تکیہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کو پیش کردیا۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابوعبداللہ! آپ مجھے کوئی حدیث سنائیے، انہوں نے فرمایا: میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا، رسول اللہ ﷺ تکیے پر ٹیک لگائے ہوئے تھے، آپ ﷺ نے وہ تکیہ مجھے دیا اور فرمایا: اے سلمان! جب کوئی مسلمان اپنے مسلمان بھائی کے پاس جائے اور میزبان اپنے مہمان کے احترام میں اس کو تکیہ پیش کرے، اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرما دیتا ہے۔

6543 – حَدَّثَنَا اَبُو الْفَضْلِ الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ الْعَدْلُ، مِنْ اَصْلِ كِتَابِهِ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ يَحْيَى بْنُ اَبِي طَالِبٍ بِبَغْدَادَ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، ثَنَا حَاتِمُ بْنُ اَبِي صَغِيْرَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ، اَنَّ رَجُلَيْنِ مِنْ اَهْلِ الْكُوْفَةِ كَانَا صَدِيقَيْنِ لِزَيْدِ بْنِ صُوحَانَ اَتَيَاهُ لِيُكَلِّمَ لَهُمَا سَلْمَانَ اَنْ يُحَدِّثَهُمَا حَدِيثَهُ كَيْفَ كَانَ اِسْلَامُهُ فَاَقْبَلَا مَعَهُ حَتّٰى لَقُوا سَلْمَانَ، وَهُوَ بِالْمَدَائِنِ اَمِيْرًا عَلَيْهَا، وَاِذَا هُوَ عَلَى كُرْسِيٍّ قَاعِدٍ، وَاِذَا خُوصٌ بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُوَ يُسَفِّهُ، قَالَا: فَسَلَّمْنَا وَقَعَدْنَا، فَقَالَ لَهُ زَيْدٌ: يَا اَبَا عَبْدِاللّٰهِ، اِنَّ هٰذَيْنِ لِي صَدِيقَانِ وَلَهُمَا اَخٌ، وَقَدْ اَحَبَّا اَنْ يَسْمَعَا حَدِيثَكَ كَيْفَ كَانَ بَدْءُ اِسْلَامِكَ؟ قَالَ: فَقَالَ سَلْمَانُ: كُنْتُ يَتِيمًا مِنْ رَامَ هُرْمُزَ، وَكَانَ ابْنُ

6542: المعجم الاوسط للطبرانی - باب الالف' من اسمه احمد - حديث: 1592' المعجم الكبير للطبرانی - من اسمه سهل' ما اسند سلمان - انس بن مالك' حديث: 5942